وہ جن پر اللّٰہ نے انعام کیا

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-5

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

وہ جن پر اللہ نے انعام کیا

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اور جو کوئی اطاعت کرے گا اللہ کی اور رسول کی

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

تو یہی لوگ ساتھ ہوں گے ان لوگوں کے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

انعام کیا اللہ نے جن پر

مِّنَ النَّبِيّٖنَ

نبیوں میں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور صدیقین

وَالشُّهَدَآءِ

اور شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ

اور صالحین میں سے

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾

اور کتنے اچھے ہیں یہ لوگ بطور ساتھی کے

اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرتا ہے تو ایسے لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ اور رفیق ہونے کے لحاظ سے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں۔

ایک دعا جو ہم ہر نماز کی ہر رکعت میں مانگتے ہیں

الْمُسْتَقِيمَ	الصِّرَاطَ	اِهْدِنَا
سیدھے کی	راستے	ہدایت دے ہمیں

عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتَ	الَّذِيْنَ	صِرَاطَ
جن پر	انعام کیا تو نے	ان کا	راستہ

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون خوش قسمت لوگ ہیں

جن سے رب راضی ہے

اور وہ اس کے انعام کے مستحق ہیں

تو اس کا جواب بھی ہمیں سورہ النسا -69 میں ملتا ہے

جب ہم ان کے بارے میں سنتے ہیں تو ان پر رشک کرتے ہیں، پھر
ہمارا دل چاہتا ہے کہ ہم بھی ان لوگوں میں شامل ہو جائیں

قیامت کے دن ہمیں بھی ان لوگوں کا ساتھ ملے

تو اس کے لئے یہ آیت اتاری گی
شرط لگا دی گئی

کہ اگر ان لوگوں کا ساتھ چاہئے تو پھر اللہ اور اس کے
رسول ﷺ کی اطاعت کرنی ہو گی

انسان اپنے بہت سے کام بغیر کسی نیت اور ارادے کے کرتا چلا
جاتا ہے یا بعض اوقات مرغوباتِ دنیا کے لیے کر رہا ہوتا ہے

ایسا کرنا اطاعت نہیں کہلاتا ، اطاعت کے لیے

نیت اور ارادہ ضروری ہے

تو وہ شخص جو اس بات کی خواہش رکھتا ہو کہ قیامت کے دن نیک لوگوں میں
اٹھایا جائے تو اسے اللہ اور رسول کی اطاعت کرنی ہو گی

اپنے معاملات کو اللہ کے تابع کرنا ہو گا

اگر دیکھا جائے تو ساری کائنات اللہ کی تابع دار ہے
تو ایک بندہ مومن کے لئے ضروری ہے کہ اس کی
سوچ، خواہشات، جذبات، اس کی تمام دلچسپیاں ، اس کے تعلقات
سب کے سب اللہ کی اطاعت میں لگ جائیں

بندگی کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں

اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

انسان اللہ کی دی ہوئی عقل سے ظاہری باتوں کو تو سمجھ جاتا ہے

لیکن بہت سی باتوں کی حقیقت تک پہنچے کے لئے ان کی حکمت
جاننے کے لئے صرف ظاہری یا دنیا کا علم کافی نہیں ہوتا

اس کے لیے پیغمبروں کی لائی ہوئی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے تاکہ گمراہی سے بچ سکے

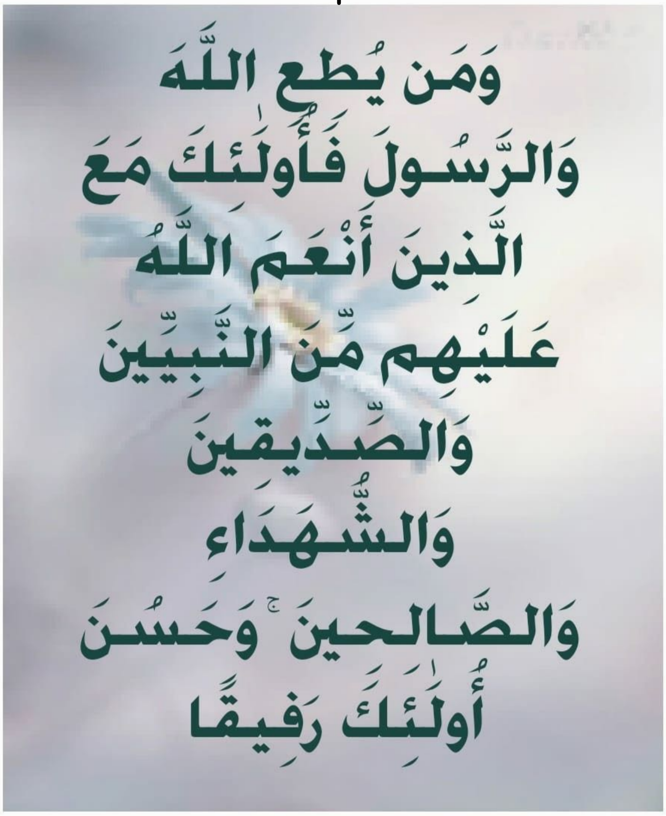

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

یعنی ہر وہ شخص جو اپنی استطاعت اور قدرت کے مطابق اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت اور بچہ ہو یا بوڑھا۔[تفسیر السعدی]

فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ درجات میں ان کے برابر ہوں گے پس ان کے درجات میں فرق ہوگا اور ہر کسی کو جو بھی عطا کیا جائے گا وہ اپنی حالت پر خوش ہوگا۔

[احکام القرآن]

ان کو دیکھیں گے اور ان کے ساتھ سے لطف اندوز ہوں گے

انعام یافتہ لوگ کون؟

مِنَ النَّبِيِّينَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے وحی عطا کر کے فضیلت بخشی اور انہیں خصوصی فضیلت عطا کی کہ ان کو لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور انہوں نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی۔

[تفسیر السعدی]

وَالصِّدِّيقِينَ

صدیق کی جمع ہے اس سے مراد وہ شخص ہے جو بہت زیادہ سچ بولنے والا اور بہت زیادہ تصدیق کرنے والا ہو

اور سچائی کی تلاش کرنے والا جسے سچائی سے محبت ہو

یعنی وہ رسول ﷺ کا بہت زیادہ فرمانبردار ہو اور اس کے ساتھ اللہ کے لیے بہت زیادہ اخلاص اختیار کرنے والا ہو۔ [شرح العقیدة الواسطیة]

ہمیں اپنی زندگی میں دیکھنا چاہیے کہ ہمیں سچائی سے کتنی محبت ہے

اور جب سچائی قرآن و سنت کی شکل میں ہمارے سامنے آئے تو ہم اس کی کتنی تصدیق کرتے ہیں

اور اس پر اعتراض کتنے کرتے ہیں

اور کیا اس پر ہمارا دل تنگ ہوتا ہے

وَالشُّہَدَاءِ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللّٰہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے اللّٰہ کے راستے میں جہاد کیا اور وہ قتل کردیئے گئے۔ [تفسیر السعدی]

شاہد جو حق کی گواہی دے

وَالصَّالِحِین

الصالحون

صالح کی جمع

اس سے مراد وہ شخص ہے جو اللّٰہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کو قائم کرنے والا ہو۔ [شرح العقیدۃ الواسطیۃ]

یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والے صالحین ہوتے ہیں

اور مجموعی طور پر ان کے بارے میں فرمایا:

وَحَسُنَ أُولٰئِکَ رَفِیقًا

کتنے اچھے ہیں، بہترین ہیں یہ رفیق

رفق

نرمی

"الرَّفیق"۔۔۔وہ شخص ہوتا ہے جس سے سفر اور حضر میں فائدہ اٹھایا جائے

اور کبھی انسان کسی کے ہمراہ ہوتا ہے لیکن وہ اس کے لیے رفیق نہیں ہوتا،
توجب ساتھی کی شفقت بہت زیادہ ہو اور وہ بہت زیادہ خیال رکھنے والا ہو تو ہی وہ اپنے ساتھی کے لیے رفیق بنتا ہے

اللہ نے بیان فرمادیا کہ اطاعت گزار لوگ انبیاء ، صدیقین، شہداء اور صالحین سے فائدہ حاصل کریں گے اور یہ ان سے اسی وقت فائدہ پاسکتے ہیں جب انہیں ان سے نرمی اور خیر حاصل ہو

اللہ تعالیٰ نے بیان کردیا کہ انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اطاعت گزار کے لیے شدید محبت رکھنے والے اور اس کو دیکھ کر خوش ہوجانے کی وجہ سے اس کے لیے رفیق ساتھی کی طرح ہوں گے

آیت کا شان نزول

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے میری جان سے زیادہ محبوب ہیں، آپ مجھے میرے اہل سے زیادہ پیارے ہیں اور آپ مجھے میرے بیٹے سے زیادہ محبوب ہیں۔ جب میں گھر میں ہوتا ہوں اور آپ مجھے یاد آتے ہیں تو مجھ سے صبر نہیں ہو پاتا، حتی کہ آپ کے پاس آجاتا ہوں اور آپ کا دیدار کرلیتا ہوں۔
لیکن جب مجھے اپنی اور آپ کی موت یاد آتی ہے تو سوچتا ہوں کہ جب آپ جنت میں داخل ہوں گے تو انبیاء کے ساتھ (بلند مرتبوں پر) فائز ہو جائیں گے اور اگر میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے اندیشہ ہے کہ میں آپ کو نہیں دیکھ سکوں گا؟
نبی ﷺ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا، حتی کہ جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے: وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا

[السلسلة الصحيحة:2933]

انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا

ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے اعمال کرنے کی قدرت نہیں رکھتا (تو اس کا کیا حکم ہے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوذر! (آخرت میں) تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

میں نے کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تم اسی کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو

[صحیح الأدب المفرد269]

نیک لوگوں کی صحبت کا فائدہ

اس کا فائدہ دنیا اور آخرت دونوں میں ہے

دنیا میں انسان ان کے رویے سے، ان کی خاموشی سے، ان کے معاملات سے بہت کچھ سیکھتا ہے اور اپنی اصلاح کر لیتا ہے

اور ان کی محبت کی وجہ سے انسان کے اندر نیک بننے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے، وہ ان پر رشک کرتا ہے اور ان سے اس کو خیر ہی خیر ملتی ہے

صحبت صالح ترا صالح کند صحبت طالح ترا طالح کند

یعنی نیک صحبت تجھے نیک اور بری صحبت تجھے برا بنا دے گی

آخرت میں صحبتِ صالح جنت میں داخلہ اور مغفرت کا سبب ہے

امام مالک سے کسی نے پوچھا: مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے فرمایا: صالحین سے محبت کر کے۔

ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کے دل کو جھانکے اور اس میں تمہارا نام لکھا ہو اور اللہ تمہیں بخش دے اور جنت میں داخل فرما دے

أحب الصالحين ولست منهم لعل الله يرزقني صلاحا

میں صالحین سے محبت رکھتا ہوں، حالانکہ میں ان میں سے ہوں نہیں

اپنے آپ کو میں نیک نہیں سمجھتا شائد کہ اللہ مجھے نیکی عطا کر دے

یعنی صالحین کی صحبت اور رفاقت کے سبب اللہ مجھے بھی ان جیسے کام کرنے کی توفیق دے دے

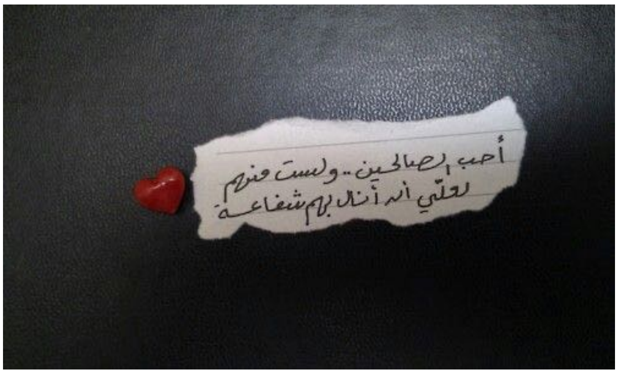

...وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ...

اطاعت

لغت میں "الطاعۃ"۔۔۔کا لفظ اسم ہے اور یہ عرب کے قول "أطاعہ یطیعہ طاعۃ" سے لیا گیا ہے،

لغوی معنی

الطاعۃ

اسم

أطاعہ یطیعہ طاعۃ

یہ لفظ ساتھی بنانے اور فرمانبرداری کرنے پر دلالت کرتا ہے۔[نضرۃ النعیم]

شرعی معنی

کفوی کہتے ہیں کہ اطاعت یہ ہے کہ جن چیزوں کا حکم دیا گیا ہو ان کو بجالانا چاہے وہ مستحب ہی ہوں اور جن چیزوں سے منع کیا گیا ہو ان سے بچنا چاہے وہ مکروہ ہی ہوں۔[نضرۃ النعیم]

ابن عربی کہتے ہیں کہ حقیقت میں حکم کی تعمیل کرنا اطاعت ہے،

جیسا کہ نافرمانی اطاعت کے برعکس ہے اور نافرمانی سے مراد حکم کی مخالفت کرنا ہے۔[احکام القرآن]

...وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ...

اطاعت

ظاہری پہلو

اطاعت ظاہری طور پر اللہ کے احکامات کی تعمیل بجالانا

باطنی پہلو

باطنی طور پر اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر راضی ہوجانا ہے

اور اس شخص کی بات پر راضی ہوجانا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی دعوت دے

[دلیل الفالحین لابن علان (1/ 430)]

اطاعت کا لفظ کن کن معنوں پر دلالت کرتا ہے؟

1۔ التوحید / توحید

2۔ الاسلام / اسلام

3۔ القنوت / فرماں برداری

4۔ الانقیاد و الإتباع / مطیع ہوجانا اور پیروی کرنا

5۔ الدین / دین

6۔ الإخبات / عاجزی کرنا

7۔ التسخیر / مسخر کرنا / کسی کو کسی کے تابع کرنا

8۔ التنسک / عبادت کرنا

اطاعت

توحید

میں تمام مخلوقات کے الہ کی سب سے پہلا عبادت کرنے والا ہوں
وہ الہ جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ وہ جنم دیا گیا۔
اور میں سب سے پہلا ہوں ان لوگوں میں سے جو رب کی توحید کو مانتے ہیں اور اس کے فرماں بردار ہیں اور اس اکیلے کے لیے مطیع ہیں۔ [لسان العرب3/273.]

اسلام

اسلام کا معنی بھی اطاعت پر دلالت کرتا ہے
وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ یعنی ہم اس کے اطاعت گزار اور فرماں بردار ہیں۔
[تفسیر ابن کثیر]

فرماں برداری

قنوت کا معنی بھی اطاعت پر دلالت کرتا ہے۔
مجاہد "كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ " کے بارے میں کہتے ہیں یعنی اس کے اطاعت گزار ہیں

مطیع ہوجانا اور پیروی کرنا

إنْ كُنْتُمْ إيَّاهُ تَعْبُدُونَ یعنی اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو یعنی اگر تم اللہ کے لیے اطاعت گزار ہو

دین

اطاعت کا معنی بھی دین ہے

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللہِ الْإِسْلَامُ ابو جعفر طبری کہتے ہیں کہ اس مقام پر الدِّینَ سے مراد اطاعت اور ذلت ہے۔ (یعنی دین فرماں برداری کا نام ہے)۔

[تفسير الطبري 3/211.]

عاجزی کرنا

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ

اللہ جس کی شان بلند ہے

وہ فرماتا ہے کہ اے محمد آپ خوش خبری دے دو ان لوگوں کو جو اطاعت کے ساتھ اس کی فرماں برداری کرنے والے ہیں،

اس کی عبودیت کو تسلیم کرنے والے ہیں اور توبہ کے ساتھ اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔[تفسير الطبري 9/150]

مسخر کرنا / کسی کو کسی کے تابع کرنا

مسخر کرنا کا معنی ہے فرماں برداری اور عبودیت۔

[تفسير البيضاوي 1/170]

عبادت کرنا

وَاسْجُدْ

اللہ کے لیے نماز پڑھو

وَاقْتَرِبْ

اور اللہ جل ثناؤہ کی اطاعت اور عبادت کرکے اس کے قریب ہو جاؤ۔

(تفسير القرطبي 20/118)

اسلام مکمل سپردگی کا نام ہے

آپ سے اسلام کے بارے میں پوچھا گیا

اسلام کیا ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہ تم اپنا دل اللہ تعالی کے سپرد کردو اور یہ کہ تم اپنے چہرے کا رخ اللہ تعالی کی طرف کردو [مسند احمد: 20022]

مومن ایک فرماں بردار اونٹ کی مانند

آپؐ نے فرمایا کہ مومن فرمانبردار اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اسے جہاں لے جایا جائے وہ چل پڑتا ہے [مسند احمد:17142]

اطاعت کی اہمیت و فضیلت

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی مطیع

۔۔۔مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (ال عمران:83)

آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے خوشی اور ناخوشی سے اسی کا فرماں بردار ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

فرشتوں کا اللہ کی اطاعت کرنا

لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (التحریم:6)

اللہ انہیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (النحل:50)

وہ اپنے رب سے، جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور وہ کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (النحل:50)

وہ اپنے رب سے، جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور وہ کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

اللہ کا رسول کو بھیجنے کا مقصد

تاکہ ان کی اطاعت کی جائے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ... (النساء:64)

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی فرماں برداری کی جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت دراصل اللہ کی اطاعت

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (النساء:80)

جو رسول کی فرماں برداری کرے تو بیشک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تجھے ان پر کوئی نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

اطاعت کرنا ایمان کی علامت

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (الأنفال:1)

اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اگر تم مومن ہو۔

ایمان والوں کا قول

ایمان والوں کا اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر " سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا " کہنا

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(النور:51)

ایمان والوں کی بات، جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں، تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، اس کے سوا نہیں ہوتی کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے آگے ایمان والوں کو کوئی اختیار نہیں

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْراً أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالاً مُّبِيناً (الاحزاب:36)

کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا فیصلہ کر دے تو ان کے لئے اپنے معاملہ میں کچھ اختیار باقی رہ جائے اور جو اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ یقینا صریح گمراہی میں جا پڑا

اختلافات کے حل کے لیے اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرنے میں خیر ہے

گمراہی سے بچنے کے لیے اللہ اور اس کے رسول کو تھامنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں تم ہرگز گمراہ نہیں ہوگے جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے تھام کر رکھو گے، (ایک) اللہ کی کتاب اور (دوسری) اس کے نبی کی سنت [موطا:1395]

ہر حال میں اطاعت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ہمیشہ اس دین میں ایسے پودے لگاتا رہے گا جنہیں وہ اپنی فرماں برداری میں استعمال کرے گا۔ [سنن ابن ماجۃ:8]

اطاعت کے فائدے

سیدھے رستے کی ہدایت مل جاتی ہے

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ [الأعراف 158].

اور اس (نبی) کی پیروی کرو، تاکہ تم ہدایت پاؤ

وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا [النور: 54]

اور اگر تم اس (نبی) کا حکم مانو گے تو ہدایت پاجاؤ گے

اللہ کی رحمت ملنا

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (آل عمران:132)

اور اللہ اور رسول کا حکم مانو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النور:56)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کا حکم مانو، تاکہ تم رحم کیے جاؤ

اللہ کی محبت ملنا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ(ال عمران: 31)آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے زندگی ملنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ (الأنفال:24)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اللہ کی اور رسول کی دعوت قبول کرو، جب وہ تمھیں اس چیز کے لیے دعوت دے جو تمھیں زندگی بخشتی ہے

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے بڑی کامیابی ملنا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے تو یقینا اس نے کامیابی حاصل کرلی،

پل صراط پر نور ملنا

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے کے لیے جنت

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ () وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ

(النساء:14-13)

اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے وہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے تجاوز کرے وہ اسے آگ میں داخل کرے گا، ہمیشہ اس میں رہنے والا ہے اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے

اللّٰہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کے نقصانات

اللّٰہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے روگردانی کفر ہے

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (ال عمرن: 32)

کہہ دو اللّٰہ اور رسول کا حکم مانو، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بے شک اللّٰہ کافروں سے محبت نہیں رکھتا

اللّٰہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے روگردانی نفاق کی علامت

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا (النساء:61)

اور جب ان سے کہا جائے کہ جو کچھ اللّٰہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ آپ سے منہ موڑ لیتے ہیں، منہ موڑنا

گمراہی کا باعث

وَمَنْ يَعْصِ اللّٰہَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلالا مُبِينًا

(الأحزاب:36)

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے سو یقینا وہ گمراہ ہوگیا، واضح گمراہ ہونا۔

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت فتنوں اور عذاب کا باعث

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت پر وعید

نبی ﷺ کی اطاعت نہ کرنے والے کا نبی ﷺ سے کوئی تعلق نہیں

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے طریقے سے بے رغبتی کی وہ مجھ سے نہیں ہے۔ [صحیح البخاری:5063]

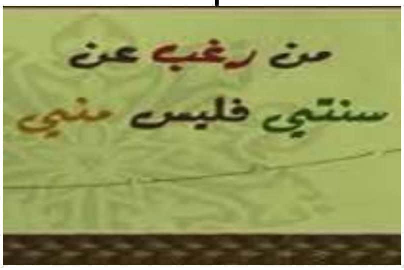

نبی ﷺ کی اطاعت کن کن کاموں میں ؟

نبی ﷺ کی سنتوں کی دو قسمیں

سنتِ موکدہ

سنت غیر موکدہ

دونوں طرح کی سنتوں پر عمل کرنا چاہیے

جو جتنا زیادہ سنت کا پیروکار ہو گا اتنا زیادہ تقرب ملے گا

آپ نے فرمایا:

"جو میری سنت پر عمل نہ کرئے وہ مجھ سے نہیں"

شرعی معاملات میں نبی ﷺ کی اطاعت لازم ہے

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے

[صحيح البخاري 6008]

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہماری نماز (کی طرح نماز) پڑھے اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ ایسا مسلمان ہے جسے اللہ کا ذمہ اور اس کے رسول کا ذمہ حاصل ہے،

لہذا تم اللہ سے اس کے ذمے میں خیانت (بد عہدی) نہ کرو

[صحيح البخاری: 391]

شرعی احکامات میں خود سے کوئی عمل نہ ایجاد کرنا

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے حکم کے آگے کسی کی رائے کو نہ رکھنا

(امام مالک بن انس کے پاس) ایک شخص آیا اور اس نے کہا:
اے ابو عبداللہ! میں کہاں سے احرام باندھوں؟ انہوں نے
کہا: ذوالحلیفہ سے، جہاں سے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے احرام باندھا
تھا۔ اس نے کہا میں مسجد سے احرام باندھنا چاہتا ہوں۔ امام
مالک نے کہا ایسا نہ کرو۔ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ مسجد میں
قبر (یعنی روضۂ رسول) کے قریب سے احرام باندھوں۔
امام مالک نے کہا: ایسا نہ کرنا، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم کسی فتنے میں
بتلا نہ ہو جاؤ۔ اس نے کہا: اس میں کونسا فتنہ ہے؟ میں تو صرف
چند میل کا فاصلہ ہی زیادہ کرنا چاہتا ہوں۔ تو امام مالک نے کہا:
اس سے بڑا فتنہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ تم اس فضیلت کی طرف
سبقت لے گئے ہو جسے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے چھوڑ دیا

دنیاوی معاملات میں نبی ﷺ کی اتباع

چھوٹی چھوٹی چیزوں میں بھی آپ ﷺ کا انداز اختیار کرنا زندگی کو خوبصورت بنا دیتا ہے

تمہارے لیے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے

بعض صحابہ اس درجے تک آپؐ کا اتباع کرتے کہ اگر آپؐ کُرتے کے بٹن کھلے ہوتے تو وہ بھی اپنے بٹن کھول لیتے

عروہ (راوی) کہتے ہیں کہ میں نے سردی و گرمی میں جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا ان کے کُرتے کے بٹن کھلے ہوتے تھے

جس کام کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رغبت دلائی اس کو لازم پکڑ لینا

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

اسی وجہ سے زید بن خالد رضی اللہ عنہ جب مسجد میں جاتے تو مسواک ان کے کانوں پر اس طرح رکھی ہوتی تھی جیسے کاتب کا قلم ہوتا ہے اور جب اقامت ہوتی تو وہ نماز شروع ہونے سے پہلے مسواک کرتے تھے [مسند احمد:21684]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کو اپنی پسند بنا لینا

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی تو میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا۔ آپ کے سامنے شوربہ رکھا گیا جس میں کدو تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کدو میں سے کھانے لگے۔ آپ کو کدو بہت پسند تھا۔

انس کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ دیکھا تو میں آپ کے سامنے کدو کرنے لگا اور خود نہ کھائے۔ انس فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ کدو پسند کرنے لگا۔ جو کھانا بھی میرے لئے تیار کیا گیا اور جتنا مجھ سے ہو سکا تو میں نے اس میں کدو کو ضرور شامل کروایا۔ [صحیح مسلم:5447،5448]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کو پسند نہ کیا اسے خود بھی ناپسند کرنا

ابو ایوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کرتے تھے تو جب وہ واپس آتا اور ابو ایوب کے سامنے رکھا جاتا تو وہ اس جگہ کے بارے میں پوچھتے جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں ڈال کر کھانا کھایا ہوتا اور پھر اس جگہ سے وہ خود کھاتے۔

تو ایک دن ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن تھا تو جب یہ کھانا لوٹ کر واپس ابو ایوب کی طرف لایا گیا تو انہوں نے معمول کے مطابق آپ کی انگلیوں کے بارے میں پوچھا تو ان سے کہا گیا کہ آپ نے کھانا نہیں کھایا، ابو ایوب گھبرا گئے اور آپ کے پاس گئے اور عرض کیا: کیا یہ حرام ہے؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حرام نہیں لیکن مجھے یہ ناپسند ہے۔ ابو ایوب نے عرض کیا مجھے بھی وہ چیز ناپسند ہے جو آپ کو ناپسند ہے [صحیح مسلم:5479]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے گئے کاموں پر مضبوطی سے جم جانا

تو انہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت مبعوث فرمایا ہم کچھ نہیں جانتے تھے۔ پس بے شک ہم تو وہی کریں گے جو ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے

خواتین کا گھریلو زندگی میں آپ کی اطاعت کرنا

اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب وہ کھانا بناتی تھیں تو کچھ دیر کے لئے اسے ڈھانپ دیتی تھیں تاکہ اس کی حرارت کی شدت کم ہو جائے اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے کھانے میں خوب برکت ہوتی ہے۔ [مسند احمد:27003]

اخلاق میں آپ ﷺ کی اتباع کرنا

نبی ﷺ سے محبت کرنی چاہیے

کیونکہ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہو گا

محبت انسان کے لئے اپنے ارادے اور سوچ کو اور اپنے اقوال و افعال کو اللہ اور اس کے رسولؐ کے تابع کرنے میں بہت مددگار ہوتی ہے، انسان کے لئے آسانی پیدا ہو جاتی ہے

نبی ﷺ سے محبت ایمان کی علامت ہے

ہر چیز سے زیادہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت ہونا

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

تین باتیں جس کسی میں ہوں گی ، وہ ایمان کی مٹھاس (مزہ) پالے گا،

یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اس کے نزدیک ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں

اور یہ کہ آدمی جس کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ ہی کے لیے کرے،

اور یہ کہ کفر میں دوبارہ لوٹنے کو اس طرح ناپسند کرے جیسا کہ وہ آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے [صحيح البخاري 16]

اپنی جان سے زیادہ نبی ﷺ سے محبت کرنا واجب ہے

نبی ﷺ سے محبت کی علامات کیا ہیں

ہر چیز سے بڑھ کر نبی ﷺ کو مقدم رکھنا چاہیے

آپ ﷺ کا ادب کرنا

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً [الفتح:9-8].

(اے نبی !) ہم نے آپ کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو

اِنَّآ	بے شک ہم
اَرْسَلْنٰكَ	بھیجا ہم نے آپ کو
شَاهِدًا	گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا	اور خوش خبری دینے والا
وَّنَذِيْرًا 8	اور ڈرانے والا بنا کر
لِّتُؤْمِنُوْا	تاکہ تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ	اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ	اور اس کے رسول پر
وَتُعَزِّرُوْهُ	اور تم قوت دو اسے
وَتُوَقِّرُوْهُ	اور تم تعظیم کرو اس کی
وَتُسَبِّحُوْهُ	اور تم تسبیح بیان کرو اس (اللہ) کی
بُكْرَةً	صبح
وَّاَصِيْلًا 9	اور شام

آپ ﷺ کا ادب کرنا

- آپ ﷺ کی آواز سے آواز بلند نہ کرنا
- آپ ﷺ کی مسجد میں آواز بلند نہ کی جائے
- آپ ﷺ پر درود بھیجنا
- آپ ﷺ کا اور آپ کی سنتوں کا دفاع کرنا
- آپ ﷺ کی بتائی باتوں کی تصدیق کرنا
- آپ ﷺ کی خاطر جان و مال قربان کرنا
- آپ ﷺ کی سیرت پر چلنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ

© Alhuda International

دعا

نیک لوگوں کے ساتھ کی دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو نبی بھی بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت کا اختیار دیا جاتا ہے۔

آپ ﷺ کی مرض الموت میں جب آواز گلے میں پھنسنے لگی تو میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ...(النساء:69)

اس وقت سمجھ گئی کہ آپ کو بھی اختیار دیا گیا ہے

اللہ کی نافرمانی سے بچنے کی دعا کرنا

اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ

إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ

اے اللہ !ایمان کو ہمارے لیے محبوب بنا دے اوراسے
ہمارےدلوں میں مزین کردے اور کفر ،نافرمانی اور گناہوں
کوہمارے لیےناپسندیدہ بنادے

[صحیح الأدب المفرد:541]

© Alhuda International 2020

✓ کرنے کے کام

- ✓ اللہ اور اس کے رسول نے جس بات کا حکم دیا اسے کریں اور جس سے روکا اس سے رک جائیں
- ✓ استطاعت کے مطابق آپ کی اطاعت کریں
- ✓ جیسے ہی اللہ اور اس کے رسول کا حکم پتا چلے فورا ماننا
- ✓ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلوں کو خوش دلی سے تسلیم کریں
- ✓ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے آگے اپنی مرضی کو نہ لائیں، ایسا کرنا بے ادبی ہے
- ✓ آپ ﷺ کی اتباع کسی بھی حال میں نہ چھوڑیں
- ✓ مرتے دم تک آپ ﷺ کی ہدایات پر قائم رہیں
- ✓ نیک لوگوں کا ساتھ پانے کے لیے ان سے محبت رکھیں

آپ ﷺ کے حکم پر فوراً عمل کریں

عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے تو آپ ﷺ کو کسی بھی معاملہ میں صرف ایک مرتبہ حکم کی ضرورت پیش آتی تھی اور ہم فوراً ہی اسے بجا لاتے تھے

[صحیح البخاری:2964]

نبی ﷺ کا ساتھ پانے کے لیے سجدوں کی کثرت کریں

ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس سوتا تھا اور آپ کے وضو کے پانی، اور ضرورت کا خیال رکھتا تھا تو (ایک دن) آپ نے فرمایا: مانگو۔ تو میں نے عرض کیا میں جنت میں آپؐ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں آپؐ نے فرمایا اس کے علاوہ اور کچھ؟ میں نے عرض کیا بس یہی تو آپؐ نے فرمایا تو اپنے معاملہ میں سجود کی کثرت کے ساتھ میری مدد کرو

[صحیح مسلم:1322]

اپنے اندر امانت داری اور سچائی پیدا کریں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صادق، امین مسلمان تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا [السلسلۃ الصحیحۃ:3453]

اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے

آمین